سوال

(147) الکحل والی اشیاء بیچنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

60 فی صد سے بڑھ کر اونچی خوشبو بیچنا حرام ہے؟ اس قول سے یہ لازم نہیں آتا کہ مٹی کا تیل بیچنا اور خریدنا کیونکہ یہ بھی تو نشہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سے وہ دوائیاں خریدنا اور بیچنا کہ جو جراثم مارنے کی ہوتی ہیں کہ جن میں الکحل ہوتا ہے بعض تو صرف الکحل ہی ہوتی ہیں؟ (فتاویٰ الدینہ: 103)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مٹی کا تیل نشہ آور ہے' میں اس بات کو درست نہیں سمجھتا۔ پٹرول نشہ آور نہیں ہے لیکن کبھی کبھی بے ہوش کر دیتا ہے۔ بے ہوش کرنا اور چیز ہے اور نشہ آور کرنا اور چیز ہے۔ جب جراثیم مار دوائیوں سے مقصود الکحل والی دوائیاں ہوں تو پھر ان کو خریدنا اور بیچنا جائز نہیں ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب خریدنے اور بیچنے سے منع کیا ہے اور الکحل شراب کی ماں ہے اور شراب تمام خبیث چیزوں کی جڑ ہے تو الکحل خبائث کے جڑ کی جڑ ہوئی۔

اس لیے الکحل والی چیزیں خریدنا' فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔ کوئی شخص کتنا بھی ان کی صفائی کا دعویٰ کر لے اور جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ اس میں فوائد ہیں تو اسے چاہیے کہ وہ اس کا متبادل تلاش کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی حرام چیز پیدا کی ہے اس کے مدمقابل حلال چیز بھی پیدا کی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

معاملات کا بیان صفحہ: 233

محدث فتویٰ